



UNIVERSITY OF THE PUNJAB
B.A. / B.Sc. (Composite) Annual Exam – 2019

Subject: Persian
PAPER: A

Roll No.

MAX. TIME: 3 Hr.
MAX. MARKS: 100

(۲۰)

سوال 1: کسی ایک اقتباس کا سلسلہ اردو میں ترجیح کریں۔

الف: اوگری کردی دید از آغاز پنجی خودش تا کنون ہمیشہ اساب تحریر یا ترجم دیگر اس بودہ۔ یادش انداز اولین بار معلم سر درس تاریخ گفت کہ ابھی اسپارت پچھے ہائی ہیوالا یا ناقص رہمیکشند ہجہ شاگردان برگشته بادنگاہ کر دند و یک حالت غریبی پہ اودست داد۔ اما حالا اوا آرزوی کرو کہ این قاتوں در ہس جای دنیا جنمی شد و یا اقلامی شش غالب چہاقد غنی میکردن دتا اشخاص ناخوش و معیوب از زناشوی خودداری کئندہ، چون امید ایشت کہ ہمہ انتہا تفسیر پدر است۔

ب: باید کہ ہمہ اطراف ہمیشہ جاسوسان روکنے بر سلسل باز رکھان و سیاحت و صوفیان و دار و فردوشاں و درویشاں واژہ چیزی شنوند، خبری آور نتائج گونہ از احوال چیزی پوشیدہ نہاد و اگر چیزی حادث شود و تازہ گرد، بوقت خویش مدارک آن کر دہ آئی، چہ بسیروقت بودست کہ والیان و مقطعات و گلستان و امراء سر عصیان و مخالفت داشتند و بر باڈشاہ بدستگاید بندو چون جاسوس بر سید و باڈشاہ را خبر راد، در وقت باڈشاہ بر نشست اسب دنخن بر دہ و منا چاہر سر ایشان فرو شدہ است و گرفتہ و عزم ایشان باطل کر دہ و اگر پاڈشاہی باشکر بیگانہ قصد مملکت کر دہ است او کارخویش باختست و دفع آن کر دہ۔

(۲۰)

سوال 2: کسی ایک اقتباس کا سلسلہ اردو میں ترجیح کریں۔

الف: دیدم مثل صورتی ای پرہ قلمکار مردک مہشہا ہمد در گوشہ افتابہ و یک نقطہ گران است۔ یکی از آقایان کے بزرگ ناموшی لیچ حرف و حمال را خطاخنی دانہ، میکفت بر مبارک قسم پر ورچن ہمیکہ موقع تشریف فرمائی بو زارت خان گزشت اضطراب و پریشانی خاصی در بندہ تولید شد۔ مثل این بود کہ ہزار تا سور چڑیز و درشت توی بدنم بحر کت آمده باشدند۔ تائیرات روچی را ملاحظہ بغیر مایہ فوراً حدس زدم کہ خدائی گردہ حضرت تعالیٰ ہم دو چار رومائیسم شدہ اید۔ بر فنا گشتمن۔ آقایان شاہد انہ۔ این فکر رفت رفت در خاطر مقوت گرفت و بخشن ایکہ اطلاع حاصل کردم کہ حدس شوم بندہ صحت دار و مناصل زانو و بازو ہمیں متورم شد۔

ب: یک ہفتہ بیش روزگار نہد۔ چند امک وزان نقد کرو۔ ن قرض کر دو ن ملکی فروخت۔ ہر کہ مال ٹکھیدا رہ، ماں رسدو ہر کہ جدرا مرکب ساز و ضدر را بیندازد۔ آنکہ فرمودہ تا درخت بانیا و رومند و ہر پارہ ای برمقدار سدست بہر بیندہ، میان جبی کر دند۔ ہشدار پارہ چوب و کیسا و دوختند و کسر ہائی آہن بر آن می زدن دہ ہر دو چوب بر استری می نہادند۔ چهل اسٹر ہشت صد ہزار دینار در محبت غلام روانہ کر دیک و دینار بغلام داد۔ غلام یک ماہ یا اس حمل پیش سلطان رسید۔ از غلام پر سید۔ این ماں بدیں چھل از کجا حاصل کر د۔ گفت: جملہ از خزانہ بدر آورد۔ روزگار روزان و نقد و تعییہ رفت۔

(ورق ایٹھے)

سوال 3: کسی ایک اقتباس کا سلیس اردو میں ترجیح کریں۔

(۲۰)

الف: دو اور ان ایں جماعت ناطق است بکمال و بھال و آلت وعدت، وعدل و بذل و اصل و فضل، و رای و تدبیر و تائیج این پادشاہان ما پیش و این مہتران غالیہ نور اللہ مضاہم و سعی طیبہم مواضعہم بسا مہتران کے نعمت پادشاہان خود رند خشکھای گران کر دند و برین شعر ای مطلق پر دند کہ امر و ز ایشان آثار نیست و از خدم و حشم ایشان دیار شو بسا کو خبہای متفقش و باعثیای دلکش کہ بنا کر دند و بیار استد کہ امر و ز باز میں ہمارا گشت است و با مغافلات و اود یہ برابر شدہ مصنف گوید۔

ب: امامہ ہب اصحابنا آنکہ این سیرت اسوہ سیر است و عدالت مسلم خلل بسیار و آنرا بدل ایل واضح روشن گردانیدہ انہوں میگویند بنائی کار سلطنت و فرمادی کہ کد خدایی بر سیاست است۔ تاز کسی نہ ترسند۔ فرمان آنکس نہ بند و ہمہ یکساں پا شد و بنائی کارہا خلل پر یہ و نظام امور گستہ شود۔ آنکس کہ حاشا عدل و رزد و کسی راز بند و کلند و مصادر و کلند و خود رامست نازد و بر زیر دستان اظہار عربہ و غصب کلند، مردم از نہ ترسند و رعیت فرمان ملوک نہ رند۔ فرزندان و غلامان ان کی پدران و مخدومان نہ شوند۔ مصالح بادو عباد محتاشی گرد و دواز بہرائیں معنی گئتے انہوں پادشاہان از پی یک مصلحت صد خون لکھن۔

سوال 4: صارق ہدایت یا عیز اکانی کے احوال و آثار پر مفصل تصریح کیجئے

(۱۵)

سوال 5: کسی ایک اقتباس کا فارسی میں ترجیح کریں۔

(۲۵)

(الف) ہدایت نے عوامی زبان کو وقار بخشنا اور قاری کو عوامی کرداروں کی اہمیت کا احساس دلایا۔ آج فارسی افسانے پر ہدایت کا نقش پوری طرح مسلط ہے۔ ہدایت کی زبان اب فارسی افسانے اور ناول کی زبان بن چکی ہے اور ہدایت کے کرداروں کی صدائے بازگشت نوجوان افسانہ نگاروں کی تخلیقات میں سنائی دیتی ہے ہدایت کا غم مریضانہ اور جنون آمیز ہے۔

(ب) نظام الملک شافعی مذہب کے پیروتھے اور اسی کی ترویج میں کوشش تھے۔ اہل سنت و جماعت کے علاوہ دیگر مذاہب کے بارے میں ان کے قلم سے ناسرا باتیں بھی نکل گئی ہیں۔ بد مذہبوں کے توهہ دشمن تھے۔ اس لیے ان سے خیر کی توقع عبث ہے۔ سیاست نامہ میں میں ان سے کہیں کہیں رجال و واقعات کے بارے میں غلطیاں بھی ہوئی ہیں معلوم ہوتا ہے کہ انہوں نے یادداشت پر بھروسہ کیا ہے اور تحقیق سے سنتیں کی صحت کا خیال نہیں رکھا۔



UNIVERSITY OF THE PUNJAB
B.A. / B.Sc. (Composite) Annual Exam - 2019

Subject: Persian
PAPER: B

..... Roll No.

MAX. TIME: 3 Hr.
MAX. MARKS: 100

سوال نمبر: ۱ کی ایک جزا کا اور جس بخوبی اور شاعر کا نام لکھیے۔
(الف)

(۲۰)

حضر در آئینہ مثل خوبیانی
کے لیگ سخت دن دهن سختی
فیض و روحیت و قیمت درستیں

اسکنہ هر گز لذیذدای بمحمال
در دعائیت مسمن نسخی گوہم
سانت در میان پرہنٹ

(ب)

چون تراویح است کتبیان رطوفان غم مخور
سر زنہا گز کند حسر مغلبان غم مخور
ہیج رہی نیت کارانیت پایان غم مخور
(۲۰)

لعل ارمیل فتاہیہاد ہستی اس رکن
در میان گز سے شوی کعبہ حوالی زقدم
گز جدہ منزل رس خطرناک است ملکہ رس بعد
سوال نمبر: ۲ کی ایک جزا کا اور جس بخوبی اور شاعر کا نام لکھیے۔
(الف)

ریا و سوسی در گل رہا نہاد
سور خود در دیدہ بیانہاد
لہن ہمہ اسرار بر صحراء نہاد

ڈیسی اسرائیل و سوی بیلان
شانمانی و صال حود کند
ناکمال علم او ظاہر شود

(ب)

در بزم چون تھاند کسی جا به ماریہ
سد کلریون شکر سہ نئی سوریاریہ
پیغام سی نیازی عقابہ ماریہ
(۲۰)

محلس چو برشکت تماشا یہ ماریہ
دی خلندہ بربضاوت درویں زعلش
سال و پیزار درازی منزل سوچتم
سوال نمبر: ۳ کی ایک جزا کا اور شاعر کا نام لکھیے۔
(الف)

امن جہے بودت این جرا گذشی جہن
ایدی سفا ہمدم و ہمارا من
راج روح و روضہ و ریحان من

گفت ای طوطیری حرب جیں
ای دی فیما سرع حوش آوار من
ای دی فیما سرع حوش الحنان من

(ب)

کہ چون بود گارت یہ د روز گزار
زادتیں جرا بستدی حام زهر
کہ چون بود بر بھلوان رنج راه
(۲۰)

زیزند پر مہد و سالند راز
ر گتیں ہمہ لوش بردیت بہر
چلیں گھٹت ہیز ز تاریک چاہ
سوال نمبر: ۴ درج ذیل شعر میں سے صرف ایک کے تلفظ کا ملک جائز لکھیے۔
(الف) فلک الدین عراق (ب) خواجہ علی شیرازی
سوال نمبر: ۵ کی ایک جزا کا اور شاعر کا نام لکھیے۔
(الف)

امن اندھ دبدہ من و حون دل شمات
ایمن گرگ سالہاست کہ با گله آشناست
آن پیادشا کے مال رعیت خور گداست

مزہیک رفت پیروزی کوئی شوت و گفت
مارا بیه رخت و حرب شہان فریله است
آن پارما کے دھ عمرہ و اسپ رہن است

(ب)

(روی عحب و تھوت کلار گبر را
کہ میں کوتاہ دانت آن لظر را
جو مسزد رنج بھٹی رنج سر را
(۲۰)

شنبیدم کفار فرمائی لظیر کرد
روان کنار گمرازوی بیزارہ
بہ گفت ای گھور این نھوت از چیست
سوال نمبر: ۶ درج ذیل مناقات اولی میں سے صرف دو کی دشاخت قاری ملاںوں سے کیجیے
(الف) استخارہ (ب) تغیر (ن) تشار (د) پیار مرسل

UNIVERSITY OF THE PUNJAB
B.A. / B.Sc. (Composite) Annual Exam – 2019



Subject: Persian
PAPER: Optional

Roll No.

MAX. TIME: 3 Hr.
MAX. MARKS: 100

(22.5)

سوال نمبر ۹: درج ذیل اقتضایات میں سے کسی ایک کا ردود اثر جس کی وجہ سے

(الف) کسی از ملوك خراسان گھومنگھیں را بخوبی چنان دیکھ لے تو اور بخت بود خاک شدہ گیر بیهان اور بیهان و بیت حنفی کو بیرونی کر دے۔

ساری بحث از تادیل این فرود احمدگردی کی وجہی آورده ہے اور:

(ب) آوردو اندک لوشیر وان عادل را در فارسی کا ملک صید کا بکر دیکھ لے ہمچنانچہ بیرونی بر سردارت ہائیک اندک لوشیر وان گفت "اٹک بخت بستان چارکی نہیں۔"

دیہ پڑاب گردہ "گفتکش" از این فقرہ خلیل آپ کی گفت "بلیا و قدر جہان اول انہی بودواست، ہر کام بہر ہمی کرو، ہاتھیں چاہیتے رسیدہ"۔

(22.5)

سوال نمبر 2: درج ذیل اقتضایات میں سے کسی ایک کا ردود اثر جس کی وجہ سے

(الف) وزیر این عُنْ بِقَدِير طوادار حاپنڈیہ و بر سر ای ایلک آفرین خواهد گفت۔ "آنچہ خداوند، دام ملک، بڑو میں حقیقت است کہ اگر در صحیح آن بدان تربیت

یافی، بمعییف ایشان گرفتی، کسی از ایشان شدی، ما بندو امیدوار است کہ در صحیح مالان تربیت پر بود خوبی خود مدنان گیر کو خوب طلاقت دیہت فی و معاور نہیں اور ممکن نہیں۔

(ب) برہائی تربیت کی یادی خیر علی اسلام ملک بدم درجات مشق کر کی ایلوں عرب کرہے بی انصافی مشوب ہو، اتنا تائید یافت آمدہ اماز و عاکر و ماجست

خواست:

دیو بیش غمی بندہ این خاک در دند

و آزان کرنی ترک محتاج ترمذ

آگئے ہر گفت، از آنجا کہ بخت درویش انت صدق معاملت ایشان، غاطری اصراء میں کیہ کارڈ غمی صعب اندیش کم۔ "گفتکش" ایہ دعیت ضعیفی

رہت کن ہا از دلگن قوی راست گئی۔"

(22.5)

سوال نمبر 3: درج ذیل اقتضایات میں سے کسی ایک کا ردود اثر جس کی وجہ سے

(الف)

غایی پانچ کارہ

گرجی کارزارہ

تائی و سری و دارہ

خواری کشیر بارہ

پازی روزگار بارہ

(ب)

طارق پور کنارہ اندلس سخیز سوست

ذوریم از سوار دلن ہاڑ چان ریکم؟

خدریہ دوست خوبیں پر شیر برو گفت

ہر ملک ملک باست کہ ملک غدائے است

(22.5)

سوال نمبر 4: درج ذیل اقتضایات میں سے کسی ایک کا ردود اثر جس کی وجہ سے

(الف)

بعلی احمد غیر ہاڑ گم

دیہ روی پرہ ملک ایکور بیس

آن گھر دا پیچیں خزل گرفت

شعر بیکر دچ سوار از دل گرفت

(ب)

ساحل ایشان گفت، گرچہ بھی زیستم

موچی زخود رکھو، حیز خرامید و گفت۔ "سم اگر میرم، گر دم ستم

(10)

-

سوال نمبر 5: درج ذیل اقتضایات میں سے کسی ایک کا جواب الگیے۔

(الف) "سدی شیر ازی" کے حالات زندگی کی مقدمہ کیجئے۔

(ب) "بیام مشرق" کی "سم" صدی "کام خلاصہ قرار ہے کہیں۔